سوال

(506) قضائے حاجت کے مسائل

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسائل قضاء حاجت :

۱۔ قضاء حاجت کےلیے لوگوں کی نظروں سے دور ہونا چاہیے۔

۲۔ مندرجہ ذیل جگھوں میں قضائے حاجب کےلیے بیٹھنا منع ہے، لوگوں کے راستہ میں، لوگوں کے سایہ میں، عام استعمال کے پانی کے گھاٹ پر، پھل دار درخت کے نیچے، بل (سوارخ) میں کیوں کہ وہاں جنّات اور زہریلی چیزیں رہتی ہیں، جو انسان کےلیے باعثِ تکلیف بنتی ہیں، غسل خانہ اور حمام میں (کیوں کہ باعثِ وسواوس ہے) پشاب کرنا منع ہے، کھڑے پانی میں پشاب کرنا منع ہے۔

۳۔ قضاء حاجت کے وقت ایک دوسرے کے قریب ہوکر بیٹھنا اور باتیں کرنا اللہ تعالی کے غصّے اور غضب کا باعث ہے۔

۴۔ پشاب کےلیے نرم جگہ تلاش کرنی چاہیے تاکہ پشاب کی چھینٹوں سے محفوظ رہاجاسکے، پشاب کی چھینٹوں سے پرہیز نہ کرنا کبیرہ گناہ اور عذاب قبر کا سبب ہے۔

۵۔ پشاب بیٹھ کر کرنا چاہیے عذر اور ضرورت کے سوا کھڑے ہوکر پشاب کرنا منع ہے ایک توخلافِ سنت ہے اور دوسرے پشاب کی چھینٹوں سے مُلوث ہونے کا خطرہ ہے، ہاں اگر کوئی معقول عذر ہو اور پشاب کی چھینٹوں کا خطرہ نہ ہو تو کھڑے ہوکر پشاب کرنا بھی جائز ہے۔

۶۔ قضاء حاجت سے پہلے مندرجہ ذیل دُعا کا پڑھنا سنت ہے۔

((بِسْمِ اللّٰہِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ...))

''شروع اللہ کے نام سے، اے اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے خبیث جنوں اور جنیوں سے''

۷۔ قضاء حاجت کے وقت زمین کے قریب ہوکر کپڑا اٹھانا چاہیے۔

۸۔ پشاب پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنا یا پٹھ کرنا منع ہے۔ بیت الخلا میں بوقت ضرورت جائز ہے۔

۹۔ قضاء حاجت کی حالت میں دائیں ہاتھ سے شرم گاہ کو چھونا یا استنجا کرنا منع ہے۔

۱۰۔ قضائے حاجت کے وقت بائیں پاؤں پر بوجھ دے کر دائیں پاؤں کو کھڑا رکھنا چاہیے۔

۱۱۔ پشاب سے فارغ ہوکر پشاب گاہ کو تین دفعہ نچوڑنا چاہیے تاکہ پشاب کا قطرہ خارج ہوجائے۔

۱۲۔ ہڈی اور گوبر سے استنجا کرنا منع ہے۔

۱۳۔ قضاء حاجت کے بعد تین یا پانچ ڈھیلے استعمال کرنا سنت ہے۔

۱۴۔ ڈھیلے استعمال کرنے کے بعد پانی سے استنجا کرنا خدا تعالیٰ کو بہت محبوب ہے۔

۱۵۔ استنجاء کے بعد مٹی سے بائیں ہاتھ کو صاف کرکے دھونا چاہیے

۱۶۔ قضاء حاجت سے فارغ ہوکر مندرجہ ذیل دُعا کا پڑھنا سنت ہے۔

((غُفْرَانَکَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ))

''اے اللہ میں اس وقت ذکر الٰہی سے کوتاہی کرنے کی معافی مانگتا ہوں، سب تعریف اللہ کےلیے ہے جو لے گیا مجھ سے تکلیف کو اور دی اُس نے مجھے تندرستی''

(ماخذ مشکوٰۃ شریف، بلوغ المرام) علی محمد سعیدی

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الطہارۃ جلد 1 ص 43-44

محدث فتویٰ